79636 ـ دوران ڈیوٹی ملازم کا تلاوت قرآن کرنا

سوال

دوران ڈیوٹی قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جیسا کہ سوال میں آیا ہے ـ اگر تو کام اور ڈیوٹی کے حساب میں ہو تو پھر جائز نہیں، کیونکہ ملازم نے ان کے ساتھ عقد اور معاہدہ کیا ہے کہ وہ اس کے ذمہ لگایا گیا کام کریگا، اور یومیہ ڈیوٹی کا دورانیہ بھی پورا کریگا.

اس لیے اگر وہ ڈیوٹی میں خلل پیدا کرتا ہے، یا پھر کام میں کوئی خلیل پیدا کرتا ہے تو یہ حرام ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! معاہدہ جات پورے کیا کرو المآئدۃ (1).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3594) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر آپ کا تلاوت قرآن کرنا نہ تو آپ کے کام پر اثرانداز ہوتا ہے اور نہ ہی ڈیوٹی پر تو پھر ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر دوران ڈیوٹی ملازم اپنے ذمہ کام کر کے ڈیوٹی کے وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن مجید کی تلاوت کرنا چاہے، یا کوئی مفید چیز پڑھنا چاہے، یا کچھ آرام کرنے کے لیے کچھ سستا لے تو کیا اس کے ذمہ کوئی گناہ تو نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جب اس نے اپنے ذمہ لگایا گیا کام مکمل کر لیا تو پھر اس پر کوئی حرج اور گناہ نہیں، لیکن اگر وہ اپنی ڈیوٹی اور کام کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے تو پھر حرام ہے، اور جائز نہیں، لیکن اونگھنے اور سستانے کی کوئی رخصت نہیں، کیونکہ وہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کرسکے گا ہو سکتا ہے وہ سو ہی جائے اور اسے شعور بھی نہ رہے " انتہی.

ماخوذ از: فتاوی الحقوق جمع کردہ: خالد الجریسی صفحہ (59).

مزید معلومات کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (9374) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .